قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٥﴾

اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کرسکو گے ﴿٧٥﴾

قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡۚ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اِس کے بعد اگر میں آپ سے کسی چیز کے متعلّق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں،

قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿٧٦﴾ فَانۡطَلَقَا ۚ حَتّٰۤى

آپ میری طرف سے عذر کی حد کو پہونچ گئے ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ وہ

اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا

ایک بستی والوں کے پاس پہونچے تو وہاں والوں سے کھانے کو مانگا مگر اُنہوں نے اُن کی

اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ

میزبانی سے انکار کردیا ، پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی

يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار) کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اِس پر کچھ اُجرت

اَجۡرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَۚ سَاُنَبِّئُكَ

لے لیتے ﴿٧٧﴾ اُس نے کہا کہ اب یہ میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن چیزوں کی

بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ

حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٧٨﴾ کشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ

فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ

چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے ، تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار

اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ

کردوں ، اور اُن کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر

غَصۡبًا‏ ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ

لے لیتا تھا ﴿٧٩﴾ اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ‏ ﴿٨٠﴾ فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو تنگ کرے گا ﴿٨٠﴾ پس ہم نے چاہا کہ

يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا‏ ﴿٨١﴾

اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ﴿٨١﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اُس دیوار کے نیچے

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہونچیں اور اپنا خزانہ نکالیں ، یہ آپ کے رب کی

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ

رحمت سے ہوا اور میں نے اِس کو اپنی رائے سے نہیں کیا ، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی جن پر

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ؏ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ

آپ صبر نہ کرسکے ﴿۸۲﴾ اور وہ آپ سے ذو القرنین کا حال پوچھتے ہیں،

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے سامنے بیان کروں گا ﴿۸۳﴾ ہم نے اُس کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ لا فَاَتْبَعَ

اقتدار دیا تھا اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا ﴿۸۴﴾ جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے کے پیچھے

سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

چل پڑا ﴿۸۵﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے مقام تک پہونچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا

ایک کالے پانی میں ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی ، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین !

الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ

تم چاہو تو اِن کو سزا دو اور چاہو تو اِن کے ساتھ اچھا سلوک

حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ

کرو ﴿۸۶﴾ اُس نے کہا کہ جو اِن میں سے ظلم کرے گا ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے

اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

پاس پہونچایا جائے گا پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ﴿۸۷﴾ اور جو شخص ایمان لائے گا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ

اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے اور ہم بھی اُس کے ساتھ

اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

آسان معاملہ کریں گے ﴿٨٨﴾ پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿٨٩﴾ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ

پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر

دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾

کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ﴿٩٠﴾ یہ اِسی طرح ہے، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے باخبر ہیں ﴿٩١﴾

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ

پھر وہ ایک راہ پر چلا ﴿٩٢﴾ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس

مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

اُس نے ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ﴿٩٣﴾ اُنہوں نے کہا:

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اے ذوالقرنین ! یاجوج اور ماجوج اِس زمین میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی پیش کش کرسکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے درمیان

سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ

کوئی دیوار بنا دیں ﴿٩٤﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے

اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنادوں گا ﴿٩٥﴾ تم مجھے لوہے کے تختے لا کردو،

حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى

یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیانی خلا کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دہکاؤ، یہاں تک

اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ؕ

کہ جب اُس کو آگ کردیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال دوں ﴿٩٦﴾

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

پس یاجوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے اور نہ اُس میں سوراخ کرسکتے تھے ﴿٩٧﴾

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس کو ڈھا کر

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾ اور اُس دن ہم لوگوں کو

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

چھوڑ دیں گے ، وہ موجوں کی طرح ایک دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

ایک ساتھ جمع کریں گے ﴿۹۹﴾ اور اُس دن ہم جہنم کو منکروں کے سامنے لائیں گے ﴿۱۰۰﴾

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِىْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِىْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ کچھ سُننے کے لیے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ

تیار نہ تھے ﴿۱۰۱﴾ کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ

يَّتَّخِذُوْا عِبَادِىْ مِنْ دُوْنِىْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے ، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ

جہنم تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتادوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھاٹے میں

اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

کون لوگ ہیں ﴿۱۰۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ دُنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ

يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰۗئِكَ الَّذِيْنَ

سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کررہے ہیں ﴿۱۰۴﴾ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اپنے رب کی آیتوں کا اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اِس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا؛

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ

چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے

جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِىْ وَرُسُلِىْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

اِس لیے کہ اُنھوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿۱۰۶﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور اُنھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

ع ۱۹ / ۲

منزل ۴

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿١٠٧﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ، وہاں سے کبھی نکلنا نہ

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

چاہیں گے ﴿١٠٨﴾ کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں ، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

اور سمندر ملا دیں ﴿١٠٩﴾ کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں ، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ

صرف ایک ہی معبود ہے ، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُس کو چاہیے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿١١٠﴾

١٢ ع ٦

منزل ٤

(سورۂ مریم مکۂ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۸) اور (۷۱) مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورۂ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۸۰) کلمات ہیں — بسم اللہ الرحمن الرحیم — اس میں (۳۷۸۰) حروف ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ ﴿١﴾ یہ اس رحمت کا ذکر ہے جو آپ کے رب نے اپنے بندے زکریا پر کی ﴿٢﴾

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

جب اُس نے اپنے رب کو چھپی آواز سے پکارا ﴿٣﴾ زکریا (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب ! میری ہڈیاں

الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ

کمزور ہوگئی ہیں اور سر کے بالوں میں سفیدی پھیل گئی ہے اور اے میرے رب!

بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ

میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا ﴿٤﴾ اور میں اپنے بعد رشتہ داروں کی طرف سے

وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اندیشہ رکھتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے ، پس مجھ کو اپنے پاس سے

وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ
ایک وارث دیجیے ۝٥ جو میری جگہ لے اور آلِ یعقوب کی بھی ، اور میرے رب ! اُس کو

رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى
اپنا پسندیدہ بنائیے ۝٦ اے زکریا ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا ،

لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ
ہم نے اِس سے پہلے اِس نام کا کوئی آدمی نہیں بنایا ۝٧ اُس نے کہا : اے میرے رب ! میرے یہاں

لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ
لڑکا کیسے ہوگا جب کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے انتہائی درجے کو

الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
پہونچ چکا ہوں ۝٨ جواب ملا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے

هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ
آسان ہے ، میں نے اِس سے پہلے آپ کو پیدا کیا ؛ حالانکہ آپ کچھ بھی نہ تھے ۝٩ زکریا (علیہ السلام) نے کہا کہ

رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ
اے میرے رب ! میرے لیے کوئی نشانی مقرر کردیجیے ، فرمایا کہ آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین شب و روز لوگوں سے بات نہ کر

ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ
سکو گے حالانکہ آپ تندرست رہو گے ۝١٠ پھر زکریا (علیہ السلام) محرابِ عبادت سے نکل کر لوگوں کے پاس آئے

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ
اور اُن سے اشارے سے کہا کہ تم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو ۝١١ اے یحییٰ ! کتاب کو

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا
مضبوطی سے پکڑو ، اور ہم نے اُس کو بچپن ہی میں دین کی سمجھ عطا کی ۝١٢ اور اپنی طرف سے اُس کو نرم دلی

وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا
اور پاکیزگی عطا کی اور وہ پرہیزگار تھے ۝١٣ اور اپنے والدین کے خدمت گزار تھے اور وہ سرکش

عَصِيًّا ۝١٤ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
اور نافرمان نہ تھے ۝١٤ اور اُس پر سلامتی ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ

يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ
زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا ۝١٥ اور کتاب میں مریمؑ کا ذِکر کیجیے جب کہ وہ اپنے لوگوں سے

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ

الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئی ﴿١٦﴾ پھر اُس نے اپنے آپ کو اُن سے پردے میں

حِجَابًا ۫ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا

کر لیا ، پھر ہم نے اُس کے پاس اپنا فرشتہ بھیجا جو اُس کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر

سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ

ظاہر ہوا ﴿١٧﴾ مریمؑ نے کہا : میں تجھ سے خدائے رحمان کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو اللہ سے

تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا۠ رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا

ڈرنے والا ہے ﴿١٨﴾ اُس نے کہا : میں آپ کے رب کا بھیجا ہوا ہوں ؛ تاکہ آپ کو ایک پاکیزہ

زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

لڑکا دوں ﴿١٩﴾ مریمؑ نے کہا : میرے یہاں لڑکا کیسے ہوگا جب کہ مجھ کو کسی آدمی نے نہیں چھُوا

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ

اور نہ میں بدکار ہوں ﴿٢٠﴾ فرشتے نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا ، آپ کا رب فرماتا ہے کہ یہ میرے لیے آسان ہے

وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا

اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لیے نشانی بنادیں اور اپنی جانب سے ایک رحمت ، اور یہ ایک طے شُدہ

مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾

بات ہے ﴿٢١﴾ پس مریمؑ نے اُس کا حمل اُٹھا لیا اور وہ اُس کو لے کر ایک دور کی جگہ چلی گئی ﴿٢٢﴾

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ

پھر دردِ زہ اُس کو کھجور کے درخت کی طرف لے گیا ، اُس نے کہا : کاش ! میں اِس سے پہلے

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

مَر جاتی اور بھولی بِسری چیز ہو جاتی ﴿٢٣﴾ پھر مریمؑ کو اُس نے

تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾

نیچے سے آواز دی کہ غمگین نہ ہو ، آپ کے رب نے آپ کے نیچے ایک چشمہ جاری کردیا ہے ﴿٢٤﴾

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا

اور آپ کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلائیے اُس سے آپ کے اوپر پکی ہوئی کھجوریں

جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ

گریں گی ﴿٢٥﴾ پس کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو ، پھر اگر تم کوئی آدمی

الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ

دیکھو تو اُس سے کہہ دو کہ میں نے رحمان کا روزہ مان رکھا ہے تو آج میں

اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ ۚ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

کسی انسان سے نہیں بولوں گی ﴿٢٦﴾ پھر وہ اُس کو گود میں لیے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، لوگوں نے کہا:

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ

اے مریم ! تم نے تو بڑا طوفان کر ڈالا ﴿٢٧﴾ اے ہارون کی بہن ! نہ تمہارا باپ

اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ ۖ فَاَشَارَتْ

کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ تمہاری ماں بدکار تھی ﴿٢٨﴾ پھر مریمؑ نے اُس (بچّے) کی طرف

اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

اشارہ کیا، لوگوں نے کہا کہ ہم اُس سے کیسے بات کریں گے جو کہ گود میں بچّہ ہے ﴿٢٩﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ؕ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ ۙ

بچّہ بولا : میں اللہ کا بندہ ہوں ، اُس نے مجھے کتاب دی اور مجھ کو نبی بنایا ﴿٣٠﴾

وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ

اور میں جہاں کہیں بھی ہوں اُس نے مجھ کو برکت والا بنایا ہے اور اُس نے مجھ کو نماز

وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ ۙ وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِيْ ۫ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ

اور زکوٰۃ کی تاکید کی ہے جب تک میں زندہ رہوں ﴿٣١﴾ اور مجھ کو میری ماں کا خدمت گزار بنایا ہے اور مجھ کو

جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ

سرکش و بدبخت نہیں بنایا ہے ﴿٣٢﴾ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن

اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

میں مروں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اُٹھایا جاؤں گا ﴿٣٣﴾ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم ، سچّی بات

الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ

جس میں لوگ جھگڑ رہے ہیں ﴿٣٤﴾ اللہ ایسا نہیں کہ وہ کوئی اولاد

مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

بنائے ، وہ پاک ہے ، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

تو وہ ہو جاتا ہے ﴿٣٥﴾ اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس تم اُسی کی عبادت کرو ، یہی

منزل ٤

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ ہے ﴿٣٦﴾ پھر اُن کے فرقوں نے آپس میں اختلاف کیا ، پس انکار کرنے والوں

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ

کے لیے ایک بڑے دن کے آنے سے خرابی ہے جس دن یہ لوگ ہمارے پاس آئیں گے ﴿٣٧﴾ وہ خوب سُنتے

بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ

اور خوب دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے ، مگر آج یہ ظالم کُھلی ہوئی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ

گمراہی میں ہیں ﴿٣٨﴾ اور اُن لوگوں کو اُس حسرت کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ

الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ

کردیا جائے گا اور وہ غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لارہے ہیں ﴿٣٩﴾ بے شک ہم ہی

نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذْكُرْ

زمین اور زمین کے رہنے والوں کے وارث ہوں گے اور لوگ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿٤٠﴾ اور کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۬ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذْ

ابراہیم (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے ، بے شک وہ سچے تھے اور نبی تھے ﴿٤١﴾ جب

قَالَ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

اُس نے اپنے والد سے کہا کہ اے میرے ابا ! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ سُنے اور نہ دیکھے

وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ

اور نہ تمہارے کچھ کام آسکے ﴿٤٢﴾ اے میرے ابا ! میرے پاس ایسا علم آیا ہے

الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْۤ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

جو تمہارے پاس نہیں ہے تو تم میرے کہنے پر چلو ، میں تم کو سیدھا راستہ دکھاؤں گا ﴿٤٣﴾

يٰۤاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ

اے میرے والد ! آپ شیطان کی عبادت نہ کرو ، بے شک شیطان خدائے رحمٰن کی

عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْۤ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ

نافرمانی کرنے والا ہے ﴿٤٤﴾ اے میرے والد ! مجھ کو ڈر ہے کہ تم کو خدائے رحمٰن کا کوئی عذاب

الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ

پکڑ لے اور تم شیطان کے ساتھی بن کر رہ جاؤ ﴿٤٥﴾ والد نے کہا کہ اے ابراہیم ! کیا تم

وقف لازم

ع ٢/٥

عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ‌ ۚ لَـئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ
میرے معبودوں سے پھر گئے ہو ، اگر تم باز نہ آئے تو میں تم کو پتھروں سے ماروں گا اور تم مجھ سے

وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿۴۶﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَـكَ
ہمیشہ کے لیے دور ہو جاؤ ﴿۴۶﴾ ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا : تم پر سلامتی ہو میں اپنے رب سے

رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ﴿۴۷﴾ وَاَعۡتَزِلُـكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ
تمہارے لیے بخشش کی دعا کروں گا ، بے شک وہ مجھ پر مہربان ہے ﴿۴۷﴾ اور میں تم لوگوں کو چھوڑتا ہوں اور اُن کو بھی جنھیں تم اللہ

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ
کے سوا پُکارتے ہو اور میں اپنے رب ہی کو پُکاروں گا ، اُمید ہے کہ میں اپنے رب کو پُکار کر

رَبِّىۡ شَقِيًّا ﴿۴۸﴾ فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ
محروم نہیں رہوں گا ﴿۴۸﴾ پس جب وہ لوگوں سے جُدا ہو گیا اور اُن سے جن کو وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے

اللّٰهِ ۙ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ﴿۴۹﴾
تو ہم نے اُس کو اسحاق اور یعقوب (علیہما السلام) عطا کیے اور ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿۴۹﴾

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ
اور اُن کو اپنی رحمت کا حصّہ دیا اور ہم نے اُن کا نام نیک

صِدۡقٍ عَلِيًّا ﴿۵۰﴾ ع وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰٓى‌ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
اور بلند کیا ﴿۵۰﴾ اور کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے ، بے شک وہ

مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ﴿۵۱﴾ وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ
چُنے ہوئے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۱﴾ اور ہم نے اُس کو کوہِ طور کے

الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ﴿۵۲﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ
داہنی جانب سے پُکارا اور اُس کو ہم نے راز کی باتیں کرنے کے لیے قریب کیا ﴿۵۲﴾ اور اپنی رحمت سے ہم نے

رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ﴿۵۳﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ‌ ۚ
اُس کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو نبی بنا کر اُسے دیا ﴿۵۳﴾ اور کتاب میں اسماعیل (علیہ السلام) کا ذِکر کیجیے ،

اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا‌ ۚ ﴿۵۴﴾ وَكَانَ
وہ وعدے کے سچّے تھے اور رسول و نبی تھے ﴿۵۴﴾ اور وہ

يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ
اپنے لوگوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور اپنے رب کے نزدیک

منزل ۴

ع ۳ / ۶

مَرْضِيًّا ۝٥٥ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ
پسندیدہ تھے ۝٥٥ اور کتاب میں ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجیے، بے شک وہ

صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝٥٦ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝٥٧ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
سچے تھے اور نبی تھے ۝٥٦ اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے تک پہونچایا ۝٥٧ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق
اللہ نے پیغمبروں میں سے اپنا فضل فرمایا آدم (علیہ السلام) کی اولاد میں سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ
اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل (علیہما السلام) کی

وَاِسْرَآءِيْلَ ز وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى
نسل سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور اُن کو مقبول بنایا، جب اُن کو خدائے رحمٰن کی

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ۝٥٨
آیتیں سُنائی جاتیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے گر پڑتے ۝٥٨

السجدة

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا
پھر اُن کے بعد ایسے ناخلف جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشوں کے

الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ۝٥٩ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ
پیچھے پڑ گئے پس بہت جلد وہ اپنی خرابی کو دیکھیں گے ۝٥٩ البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
اور نیک کام کیا تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن کی ذرا بھی حق تلفی نہیں

شَيْـًٔا ۝٦٠ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ط
کی جائے گی ۝٦٠ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کا رحمان نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ کر رکھا ہے،

اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ۝٦١ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا
اور یہ وعدہ پورا ہو کر رہنا ہے ۝٦١ اُس میں وہ لوگ کوئی فضول بات نہیں سُنیں گے سِوائے

سَلٰمًا ط وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝٦٢ تِلْكَ
سلام کے، اور اُس میں اُن کا رزق صبح و شام ملے گا ۝٦٢ یہ وہ جنّت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ۝٦٣
جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اُن کو بنائیں گے جو اللہ سے ڈرنے والے ہوں ۝٦٣

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا
اور ہم نہیں اُترتے مگر آپ کے رب کے حکم سے ، اُسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو

خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿۶۴﴾ رَبُّ
ہمارے پیچھے ہے اور جو اُس کے بیچ میں ہے ، اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿۶۴﴾ وہ رب ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ
آسمانوں کا اور زمین کا اور جو اُن کے بیچ میں ہے پس آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُس کی عبادت پر

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿۶۵﴾ وَيَقُوۡلُ الۡاِنۡسَانُ
قائم رہیے ، کیا آپ اُس کا کوئی ہم صفت جانتے ہو ﴿۶۵﴾ اور انسان کہتا ہے

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ اُخۡرَجُ حَيًّا ﴿۶۶﴾ اَوَلَا يَذۡكُرُ الۡاِنۡسَانُ
کہ کیا جب میں مر جاؤں گا تو پھر زندہ کرکے نکالا جاؤں گا ﴿۶۶﴾ کیا انسان کو یاد نہیں آتا

اَنَّا خَلَقۡنٰهُ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا ﴿۶۷﴾ فَوَرَبِّكَ
کہ ہم نے اُس کو اِس سے پہلے پیدا کیا اور وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿۶۷﴾ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَالشَّيٰطِيۡنَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ
ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی پھر اُن کو جہنم کے گرد اِس طرح حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل

جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنۡزِعَنَّ مِنۡ كُلِّ شِيۡعَةٍ اَيُّهُمۡ اَشَدُّ عَلَى
گرے ہوں گے ﴿۶۸﴾ پھر ہم ہر گروہ میں سے اُن لوگوں کو جُدا کریں گے جو رحمان کے مقابلے میں سب سے زیادہ

الرَّحۡمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا
سرکش بنے ہوئے تھے ﴿۶۹﴾ پھر ہم ایسے لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو جہنم میں داخل ہونے کے

صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا
زیادہ مستحق ہیں ﴿۷۰﴾ اور تم میں سے کوئی نہیں جس کا اُس پر سے گزر نہ ہو ، یہ آپ کے رب کے اوپر لازم ہے

مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ
جو پورا ہو کر رہے گا ﴿۷۱﴾ پھر ہم اُن لوگوں کو بچا لیں گے جو ڈرتے تھے اور ظالموں کو اُس میں

فِيۡهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ
گرا ہوا چھوڑ دیں گے ﴿۷۲﴾ اور جب اُن کو ہماری کُھلی آیتیں سُنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ
ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں گروہوں میں سے کون

مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ

بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے ﴿۷۳﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں

هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ

جو اُن سے زیادہ اسباب والی اور اُن سے زیادہ شان والی تھیں ﴿۷۴﴾ کہہ دیجیے کہ جو شخص گمراہ ہوتا ہے

فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

تو رحمان اُس کو ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

عذاب یا قیامت تو اُن کو معلوم ہو جائے گا کہ کس کا حال

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

بُرا ہے اور کس کا لشکر کمزور ہے ﴿۷۵﴾ اور اللہ ہدایت پانے والوں کی ہدایت میں

اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

اضافہ کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے نزدیک اجر کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ

بہتر ہیں اور انجام کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿۷۶﴾ کیا آپ نے اُس کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ

انکار کیا اور کہا کہ مجھ کو مال اور اولاد مِل کر رہیں گے ﴿۷۷﴾ کیا اُس نے غیب میں جھانک کر دیکھا ہے

اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ لا كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا

یا اُس نے اللہ سے کوئی عہد لے لیا ہے ﴿۷۸﴾ ہرگز نہیں ! جو کچھ وہ کہتا ہے

يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ لا وَّنَرِثُهُ مَا

اُس کو ہم لکھ لیں گے اور اُس کی سزا میں اضافہ کریں گے ﴿۷۹﴾ اور جن چیزوں کا وہ مدّعی ہے

يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اُس کے وارث ہم بنیں گے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿۸۰﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے سِوا معبود بنائے ہیں

لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ لا كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ

تاکہ وہ اُن کے لیے مدد بنیں ﴿۸۱﴾ ہرگز نہیں ! وہ اُن کی عبادت کا انکار کریں گے

وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا

ور اُن کے مخالف بن جائیں گے ﴿۸۲﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے منکروں پر

منزل ۴

ع ۵ ۱۷ ۸

الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ
شیطانوں کو چھوڑ دیا ہے وہ اُن کو خوب اُبھار رہے ہیں ﴿۸۳﴾ پس آپ اُن کے لیے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى
جلدی نہ کریں ، ہم اُن کی گنتی پوری کررہے ہیں ﴿۸۴﴾ جس دن ہم ڈرنے والوں کو رحمان کی طرف

الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾
مہمان بنا کر جمع کریں گے ﴿۸۵﴾ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسا ہانکیں گے ﴿۸۶﴾

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
کسی کو شفاعت کا اختیار نہ ہوگا مگر اُس کو جس نے رحمان کے پاس سے

عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ
اجازت لی ہو ﴿۸۷﴾ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ رحمان نے کسی کو بیٹا بنایا ہے ﴿۸۸﴾ یہ تم نے بڑی سنگین بات

شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ
کہی ہے ﴿۸۹﴾ قریب ہے کہ اُس سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین ٹکڑے ٹکڑے

الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾
ہو جائے اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں ﴿۹۰﴾ اِس پر کہ لوگ رحمان کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں ﴿۹۱﴾

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي
حالانکہ رحمان کی یہ شان نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے ﴿۹۲﴾ آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ
کوئی نہیں جو رحمان کا بندہ ہو کر نہ آئے ﴿۹۳﴾ اُس کے پاس اُن کا شمار ہے

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ اِنَّ
اور اُس نے اُن کو اچھی طرح گن رکھا ہے ﴿۹۴﴾ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس کے سامنے اکیلا آئے گا ﴿۹۵﴾ البتہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے اللہ محبّت پیدا

وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
کردے گا ﴿۹۶﴾ پس ہم نے اِس قرآن کو آپ کی زبان میں اِس لیے آسان کردیا ہے کہ آپ پرہیزگاروں کو خوش خبری سُنادیں

وَتُنْذِرَ بِهِ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ
اور ہٹ دھرم لوگوں کو ڈرائیں ﴿۹۷﴾ اور اِن سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں،

وقف لازم
وقف لازم
منزل ۴

هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾
کیا آپ اُن میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا اُن کی کوئی آہٹ سُنتے ہو ﴿٩٨﴾

(سورۂ طٰهٰ مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٣٠ اور ١٣١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٣٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٠) نمبر پر ہے اور سورۂ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٦۴١) کلمات ہیں | بسم الله الرحمن الرحيم | اس میں (۵٢۴٢) حروف ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً
طٰهٰ ﴿١﴾ ہم نے آپ پر قرآن اِس لیے نہیں اُتارا کہ آپ مصیبت میں پڑ جاؤ ﴿٢﴾ بلکہ ایسے شخص کی نصیحت کے لیے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ
جو ڈرتا ہو ﴿٣﴾ یہ اُس کی طرف سے اُتارا گیا ہے جس نے زمین کو اور اونچے آسمانوں کو

الْعُلٰى ﴿۴﴾ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
پیدا کیا ہے ﴿۴﴾ وہ رحمت والا ہے عرش پر قائم ہے ﴿۵﴾ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ
اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے ﴿٦﴾ اور آپ چاہے

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اپنی بات پُکار کر کہیے وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس سے زیادہ چُھپی بات کو بھی ﴿٧﴾ وہ اللہ ہے اُس کے سوا

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں ﴿٨﴾ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی بات

مُوْسٰى ﴿٩﴾ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا
پہونچی ﴿٩﴾ جب کہ اُس نے ایک آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے،

لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾
شاید میں اُس میں سے تمہارے لیے ایک انگارہ لاؤں یا اُس آگ پر مجھے راستے کا پتہ مِل جائے ﴿١٠﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ
پھر جب وہ اُس کے پاس پہونچا تو آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! ﴿١١﴾ میں ہی تمہارا رب ہوں پس تم اپنے

نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ
جوتے اُتار دو کیوں کہ تم طُویٰ کی مقدّس وادی میں ہو ﴿١٢﴾ اور میں نے تم کو چُن لیا ہے

النصف ع ۶ | منزل ۴ | وقف لازم

فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى (١٣) اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

پس جو وحی کی جا رہی ہے اُس کو سُنو (١٣) میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں،

فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ (١٤) اِنَّ السَّاعَةَ

پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو (١٤) بے شک قیامت

اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى (١٥)

آنے والی ہے میں اُس کو چھپائے رکھنا چاہتا ہوں تاکہ ہر شخص کو اُس کے کیے کا بدلہ ملے (١٥)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

پس اُس سے تم کو وہ شخص غافل نہ کر دے جو اُس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشوں پر چلتا ہے

فَتَرْدٰى (١٦) وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى (١٧) قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ

کہ تم ہلاک ہو جاؤ (١٦) اور یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے اے موسیٰ (١٧) اُس نے کہا : یہ میری لاٹھی ہے

اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ

میں اُس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اُس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اِس میں میرے لیے دوسرے بھی

اُخْرٰى (١٨) قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى (١٩) فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ

کام ہیں (١٨) فرمایا کہ اے موسیٰ! اُس کو زمین پر ڈال دو (١٩) اُس نے اُس کو ڈال دیا تو یکایک وہ ایک دوڑتا ہوا

تَسْعٰى (٢٠) قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا

سانپ بن گیا (٢٠) فرمایا کہ اُس کو پکڑ لو اور مت ڈرو ، ہم دوبارہ اُس کو اُس کی پہلی حالت پر

الْاُوْلٰى (٢١) وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ

لوٹا دیں گے (٢١) اور تم اپنا ہاتھ اپنی بغل سے مِلا لو تو وہ چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی

غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۙ (٢٢) لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۚ (٢٣)

عیب کے ، یہ دوسری نشانی ہے (٢٢) تاکہ ہم اپنی بڑی نشانیوں میں سے بعض نشانیاں تمہیں دکھائیں (٢٣)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۧ (٢٤) قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

تم فرعون کے پاس جاؤ ، وہ حد سے نکل گیا ہے (٢٤) موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : اے میرے رب! میرے سینے کو

صَدْرِيْ ۙ (٢٥) وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۙ (٢٦) وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

میرے لیے کھول دیجیے (٢٥) اور میرے کام کو میرے لیے آسان فرما دیجیے (٢٦) اور میری زبان کی گرہ کو

لِّسَانِيْ ۙ (٢٧) يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۠ (٢٨) وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۙ (٢٩)

کھول دیجیے (٢٧) تاکہ لوگ میری بات سمجھیں (٢٨) اور میرے خاندان سے میرے لیے ایک مددگار مقرر کر دیجیے (٢٩)

منزل ٤
ع ٢٤

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ

ہارون (علیہ السلام) کو جو میرا بھائی ہے ﴿٣٠﴾ اُس کے ذریعے سے میری کمر مضبوط کیجیے ﴿٣١﴾ اور اُس کو میرے کام میں

اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

شریک کیجیے ﴿٣٢﴾ تاکہ ہم دونوں کثرت سے آپ کی پاکی بیان کریں ﴿٣٣﴾ اور کثرت سے آپ کا ذکر کریں ﴿٣٤﴾

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ

بے شک آپ ہم کو دیکھ رہے ہیں ﴿٣٥﴾ فرمایا کہ اے موسیٰ ! تم نے جو کچھ مانگا وہ تمہیں

يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ

دے دیا گیا ﴿٣٦﴾ اور ہم نے تمہارے اوپر ایک بار اور احسان کیا ﴿٣٧﴾ جب کہ ہم نے تمہاری ماں کی طرف

اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ

وحی کی جو وحی کی جارہی ہے ﴿٣٨﴾ کہ اُس کو صندوق میں رکھو پھر اُس کو دریا میں

فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ

ڈال دو ، پھر دریا اُس کو کنارے پر ڈال دے ، اُس کو ایک شخص اٹھالے گا جو میرا بھی دشمن ہے

وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ڬ وَلِتُصْنَعَ

اور اُس کا بھی دشمن ہے ، اور میں نے اپنی طرف سے تم پر ایک محبت ڈال دی اور تاکہ تم میری نگرانی میں

عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي

پرورش پاؤ ﴿٣٩﴾ جب کہ تمہاری بہن چلتی ہوئی آئی پھر وہ کہنے لگی : کیا میں تم لوگوں کو اُس کا پتہ دوں

مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

جو اِس بچّے کی پرورش اچھی طرح کرے ، پس ہم نے تم کو تمہاری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُس کی آنکھ ٹھنڈی ہو

وَلَا تَحْزَنَ ڛ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور اُس کو غم نہ رہے ، اور تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا پھر ہم نے تم کو اُس غم سے نجات دی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ڛ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ڏ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو خوب جانچا ، پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر تم

جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾

ایک اندازے پر آگئے اے موسیٰ ﴿٤٠﴾ اور میں نے تم کو اپنے لیے منتخب کیا ﴿٤١﴾

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ

جاؤ تم اور تمہارا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿٤٢﴾ تم دونوں

وقف لازم

اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ

فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿٤٣﴾ پس اُس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ

يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ

نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے ﴿٤٤﴾ دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ

زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے ﴿٤٥﴾ فرمایا کہ تم اندیشہ نہ کرو ، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں

اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ

سُن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں ﴿٤٦﴾ پس تم اُس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم دونوں تیرے رب کے بھیجے ہوئے ہیں

مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ

پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور اُن کو نہ ستا ، ہم تیرے رب کے پاس سے

مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

ایک نشانی بھی لائے ہیں ، اور سلامتی اُس شخص کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کرے ﴿٤٧﴾ ہم پر

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ

یہ وحی کی گئی ہے کہ اُس شخص پر عذاب ہوگا جو جُھٹلائے اور منہ موڑ لے ﴿٤٨﴾ فرعون نے کہا:

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ

پھر تم دونوں کا رب کون ہے اے موسیٰ ﴿٤٩﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ

صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی ﴿٥٠﴾ فرعون نے کہا: پھر اگلی قوموں کا کیا حال ہے ﴿٥١﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا:

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

اُس کا علم میرے رب کے پاس ایک دفتر میں ہے ، میرا رب نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لیے راہیں

سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

نکالیں اور آسمان سے پانی اُتارا پھر ہم نے اُس کے ذریعے سے مختلف قِسم کی

مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ

نباتات پیدا کیں ﴿٥٣﴾ کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ ، بے شک اِس کے

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ

اندر عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿٥٤﴾ اِسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے

وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾

اور اِسی میں ہم تم کو لوٹائیں گے اور اِسی سے ہم تم کو دوبارہ نکالیں گے ﴿٥٥﴾

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دِکھائیں تو اُس نے جُھٹلایا اور انکار کیا ﴿٥٦﴾ اُس نے کہا

اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

کہ اے موسیٰ ! کیا تم اِس لیے ہمارے پاس آئے ہو کہ اپنے جادو سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال دو ﴿٥٧﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ

تو ہم تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے پس تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ

مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

مقرر کرلو ، نہ ہم اُس کے خلاف کریں اور نہ تم ، یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو ﴿٥٨﴾

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارے لیے وعدے کا دن میلے والا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے

ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

جمع کیے جائیں ﴿٥٩﴾ فرعون وہاں سے ہٹا پھر اپنے سارے داؤ جمع کیے اُس کے بعد وہ مقابلے پر آیا ﴿٦٠﴾

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا : تمہارا بُرا ہو ، اللہ پر جھوٹ نہ باندھو کہ وہ

فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

تم کو کسی آفت سے غارت کر دے ، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ ناکام ہوا ﴿٦١﴾

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

پھر اُنہوں نے اپنے معاملے میں اختلاف کیا اور اُنہوں نے چُپکے چُپکے باہم مشورہ کیا ﴿٦٢﴾

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ

اُنہوں نے کہا : یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں وہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو کے زور سے

مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ

تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں اور تمہارے عمدہ طریقے کا

الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا‌ ۚ وَقَدۡ

خاتمہ کر دیں ﴿٦٣﴾ پس تم اپنی تدبیریں اکٹھا کرو پھر متحد ہو کر آؤ ، اور وہی

اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ

جیت گیا جو آج غالب رہا ﴿٦٤﴾ اُنہوں نے کہا کہ اے موسیٰ ! یا تو تم

تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلۡ

ڈالو یا ہم پہلے ڈالنے والے بنیں ﴿٦٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ تم ہی

اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ اِلَيۡهِ

پہلے ڈالو ، تو یکایک اُن کی رسّیاں اور اُن کی لاٹھیاں اُن کے جادو کے زور سے اُس کو اِس طرح

مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ

دِکھائی دیں کہ گویا وہ دوڑ رہی ہیں ﴿٦٦﴾ پس موسیٰ (علیہ السلام) اپنے دِل میں

خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿٦٧﴾ قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾

کچھ ڈر گئے ﴿٦٧﴾ ہم نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ، تم ہی غالب رہو گے ﴿٦٨﴾

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا‌ ؕ اِنَّمَا

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُس کو ڈال دو وہ اُس کو نِگل جائے گا جو اُنہوں نے بنایا ہے ، یہ جو کچھ

صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ‌ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

اُنہوں نے بنایا ہے یہ جادو گر کا فریب ہے ، اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوتا چاہے وہ کیسے ہی آئے ﴿٦٩﴾

فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ

پس جادوگر سجدے میں گر پڑے ، اُنہوں نے کہا کہ ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے رب پر

وَمُوۡسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ

ایمان لائے ﴿٧٠﴾ فرعون نے کہا کہ تم نے اُس کو مان لیا اِس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دیتا ، وہی

لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ‌ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ

تمہارا بڑا ہے جس نے تم کو جادو سِکھایا ہے ، تو اب میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ

مخالف سمتوں سے کٹواؤں گا اور میں تم کو کھجور کے تنوں پر سولی

النَّخۡلِ ۚ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿٧١﴾

دوں گا اور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت ہے اور زیادہ دیر تک رہنے والا ہے ﴿٧١﴾

منزل ۴

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ
جادوگروں نے کہا کہ ہم تجھ کو ہرگز اُن دلائل پر ترجیح نہیں دیں گے جو ہمارے پاس آئے ہیں

وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ
اور نہ اُس ذات پر جس نے ہم کو پیدا کیا ہے ، پس تجھ کو جو کرنا ہے اُسے کر ڈال ، تم اِسی دنیا کی

هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ؕ‏ ﴿۷۲﴾ اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَـغۡفِرَ لَنَا
زندگی کا کر سکتے ہو ﴿۷۲﴾ ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو

خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ
بخش دے اور اُس جادو کو بھی جس پر تم نے ہمیں مجبور کیا ، اور اللہ

خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ
بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿۷۳﴾ بے شک جو شخص مجرم بن کر اپنے رب کے سامنے حاضر ہوگا تو اُس کے لیے

لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنۡ
جہنم ہے ، اُس میں وہ نہ مرے گا اور نہ جیے گا ﴿۷۴﴾ اور جو شخص

يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمُ
اپنے رب کے پاس مؤمن ہو کر آئے گا جس نے نیک عمل کیے ہوں تو ایسے لوگوں کے لیے

الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ۙ‏ ﴿۷۵﴾ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
بڑے اونچے درجے ہیں ﴿۷۵﴾ اُن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾
نہریں جاری ہوں گی ، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ، اور یہ بدلہ ہے اُس شخص کا جو پاکیزگی اختیار کرے ﴿۷۶﴾

وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ
اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو وحی کی کہ رات کے وقت میرے بندوں کو لے کر نکلو

فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
پھر اُن کے لیے سمندر میں سوکھا راستہ بنا لو ، تم نہ پیچھا کیے جانے سے

دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ
گھبراؤ اور نہ کسی اور چیز سے ڈرو ﴿۷۷﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ؕ‏ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ
پھر اُن کو سمندر کے پانی نے ڈھانپ لیا جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿۷۸﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو

قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ

گمراہ کیا اور اُس کو صحیح راہ نہ دِکھائی ﴿٧٩﴾ اے بنی اسرائیل ! ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے

مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ

نجات دی اور تم سے طور کے دائیں جانب وعدہ ٹھہرایا

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ

اور ہم نے تمہارے اوپر منّ و سلویٰ اُتارا ﴿٨٠﴾ کھاؤ ہماری

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ

دی ہوئی پاک روزی اور اُس میں سرکشی نہ کرو کہ تمہارے اوپر

عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

میرا غضب نازل ہو ، اور جس پر میرا غضب اُترا

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

وہ تباہ ہوا ﴿٨١﴾ البتہ جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھی راہ پر رہے تو اُس کے لیے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ

میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں ﴿٨٢﴾ اور اے موسیٰ ! اپنی قوم کو چھوڑ کر جلد آنے پر آپ کو

يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ

کس چیز نے اُبھارا ﴿٨٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: وہ لوگ بھی میرے پیچھے ہی ہیں ، اور میں اے میرے رب!

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ

آپ کی طرف جلدی آ گیا تاکہ آپ راضی ہو جائیں ﴿٨٤﴾ فرمایا : تو ہم نے آپ کی قوم کو آپ کے بعد

مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

ایک فتنے میں ڈال دیا ہے اور سامری نے اُن کو گمراہ کردیا ﴿٨٥﴾ پھر موسیٰ (علیہ السلام) اپنی قوم

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ

کی طرف غصّے اور رنج میں بھرے ہوئے لوٹے ، اُنھوں نے کہا کہ اے میرے قوم!

اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۬ ط اَفَطَالَ

کیا تم سے تمہارے رب نے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ، کیا تم پر زیادہ زمانہ

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ

گزر گیا یا تم نے چاہا کہ تمہارے اوپر تمہارے رب کا

غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ۝٨٦ قَالُوْا مَآ

غضب نازل ہو اِس لیے تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی ۝٨٦ اُنہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے

اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ

اختیار سے آپ کے ساتھ وعدہ خلافی نہیں کی بلکہ قوم کے زیورات کا بوجھ ہم سے

زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ۝٨٧ ۙ

اُٹھوایا گیا تھا تو ہم نے اُس کو پھینک دیا ، پھر اِس طرح سامری نے ڈھال لیا ۝٨٧

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ

پس اُس نے اُن کے لیے ایک بچھڑا برآمد کر دیا ایک ڈھانچہ جس سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی پس (اُس کے بارے میں)

اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۬ فَنَسِيَ ۝٨٨ اَفَلَا يَرَوْنَ

لوگوں نے کہا کہ یہ تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی (یہی) معبود ہے لیکن موسیٰ اُسے بھول گئے ۝٨٨ کیا وہ دیکھتے نہ تھے

اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

کہ نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا ہے اور نہ کوئی نفع یا نقصان

وَّلَا نَفْعًا ۝٨٩ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ

پہونچا سکتا ہے ۝٨٩ اور ہارون (علیہ السلام) نے اُن سے پہلے ہی کہا تھا

يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ

کہ اے میری قوم! تم اِس بچھڑے کے ذریعے سے بہک گئے ہو اور تمہارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ۝٩٠ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ

پس میری پیروی کرو اور میری بات مانو ۝٩٠ اُنہوں نے کہا کہ ہم تو اُسی کی

عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ۝٩١ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا

عبادت میں لگے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ نہ آئے ۝٩١ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے ہارون!

مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۝٩٢ ۙ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ

جب تم نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا ۝٩٢ کہ تم میری پیروی کرو، کیا تم نے میرے کہنے کے

اَمْرِيْ ۝٩٣ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ

خلاف کیا ۝٩٣ ہارون (علیہ السلام) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! آپ میری داڑھی نہ پکڑیں اور نہ میرا سَر،

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

مجھے یہ ڈر تھا کہ آپ کہو گے کہ تم نے بنی اسرائیل کے درمیان پھوٹ ڈال دی

وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

اور میری بات کا لحاظ نہ کیا ﴿٩٤﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اے سامری ! تمہارا کیا معاملہ ہے؟ ﴿٩٥﴾

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً

اُس نے کہا کہ مجھ کو وہ چیز نظر آئی جو دوسروں کو نظر نہیں آئی تو میں نے رسول کے

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ

نقشِ قدم سے ایک مٹھی اُٹھائی اور وہ اُس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھ کو

نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ

ایسا ہی سمجھایا ﴿٩٦﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ دور ہو ، اب تیرے لیے زندگی بھر یہ ہے کہ

تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

تو کہے کہ مجھ کو نہ چھونا ، اور تیرے لیے ایک وعدہ ہے جو تجھ سے ٹلنے والا نہیں،

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ

اور تو اپنے اُس معبود کو دیکھ جس پر تو برابر اَڑا رہتا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ

کہ ہم اُس کو جلائیں گے پھر اُس کو دریا میں بکھیر کر بہا دیں گے ﴿٩٧﴾ تمہارا معبود تو صرف

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

اللہ ہے اُس کے سِوا کوئی معبود نہیں ، اُس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ﴿٩٨﴾

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

اِسی طرح ہم آپ کو اُن کے احوال سُناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ، اور ہم نے

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ښ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ

آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت نامہ دیا ہے ﴿٩٩﴾ جو اُس سے منھ موڑے گا وہ

يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ

قیامت کے دن ایک بھاری بوجھ اُٹھائے گا ﴿١٠٠﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ

اُن کے لیے بہت بُرا ہوگا ﴿١٠١﴾ جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور مجرموں کو ہم اِس حال میں

الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ښ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ

جمع کریں گے کہ خوف سے اُن کی آنکھیں نیلی ہوں گی ﴿١٠٢﴾ آپس میں چپکے چپکے کہتے ہوں گے کہ تم صرف

لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ
دس دن رہے ہوگے ﴿١٠٣﴾ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہیں گے ، جب کہ اُن کا سب سے زیادہ

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
واقف کار کہے گا کہ تم صرف ایک دن ٹھہرے ﴿١٠٤﴾ اور لوگ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں

عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا
پوچھتے ہیں ، کہہ دیجیے کہ میرا رب اُن کو اُڑا کر بکھیر دے گا ﴿١٠٥﴾ پھر زمین کو صاف میدان

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾
بنا کر چھوڑ دے گا ﴿١٠٦﴾ آپ اُس میں نہ کوئی کجی (ٹیڑھا پن) دیکھو گے اور نہ کوئی اونچائی ﴿١٠٧﴾

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ
اُس دن سب پکارنے والے کے پیچھے چل پڑیں گے ذرا بھی کجی نہ ہوگی ، اور تمام آوازیں

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾
رحمان کے آگے دب جائیں گی پس آپ ایک سرسراہٹ کے سِوا کچھ نہ سُنو گے ﴿١٠٨﴾

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
اُس دن سفارش نفع نہ دے گی مگر ایسا شخص جس کو رحمان نے اجازت دی ہو

وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
اور اُس کے لیے بولنا پسند کیا ہو ﴿١٠٩﴾ وہ سب کے اگلے اور پچھلے احوال کو

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
جانتا ہے اور اُن کا علم اُس کا احاطہ نہیں کرسکتا ﴿١١٠﴾ اور تمام چہرے اُس زندہ و قائم رہنے والی

لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ
ذات کے سامنے جھکے ہوں گے ، اور ایسا شخص ناکام رہے گا جو ظلم لے کر آیا ہوگا ﴿١١١﴾ اور جس نے

يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ
نیک کام کیے ہوں گے اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اُس کو نہ کسی کی زیادتی کا

ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
اندیشہ ہوگا اور نہ کسی کمی کا ﴿١١٢﴾ اور اِسی طرح ہم نے عربی میں قرآن اُتارا ہے

وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
اور اُس میں ہم نے طرح طرح سے وعید بیان کی ہے ؛ تاکہ لوگ ڈریں

اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ‌ ۚ
یا وہ اُن کے دل میں کچھ سوچ ڈال دے ﴿١١٣﴾ پس بلند ہے اللہ حقیقی بادشاہ،

وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ
اور آپ قرآن کے لینے میں جلدی نہ کریں جب تک اُس کی وحی تکمیل کو نہ

وَحۡيُهٗ‌ ۚ وَقُلْ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰٓى
پہونچ جائے ، اور کہیے کہ اے میرے رب! میرا علم زیادہ کر دیجیے ﴿١١٤﴾ اور ہم نے آدم (علیہ السلام) کو

اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِىَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿١١٥﴾
اِس سے پہلے حکم دیا تھا تو وہ بھول گئے اور ہم نے اُس میں عزم نہ پایا ﴿١١٥﴾

وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا
اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو اُنھوں نے سجدہ کیا

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلۡنَا يٰۤـاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا
مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا ﴿١١٦﴾ پھر ہم نے کہا کہ اے آدم ! یقیناً یہ

عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ الۡجَنَّةِ
تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو کہیں وہ تم دونوں کو جنّت سے نکلوا نہ دے

فَتَشۡقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ۙ﴿١١٨﴾
پھر تم محروم ہو کر رہ جاؤ ﴿١١٧﴾ یہاں تمہارے لیے یہ ہے کہ تم نہ بھوکے رہو گے اور نہ تم ننگے ہوگے ﴿١١٨﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسۡوَسَ
اور تم یہاں نہ پیاسے ہوگے اور نہ تم کو دھوپ لگے گی ﴿١١٩﴾ پھر شیطان نے اُن کو

اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤـاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى
بہکایا ، اُس نے کہا کہ اے آدم ! کیا میں تم کو ہمیشگی کا درخت نہ بتاؤں

شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنۡهَا
اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے ﴿١٢٠﴾ پس اُن دونوں نے اُس درخت کا پھل کھا لیا

فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا
تو اُن دونوں کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھُل گئے اور دونوں اپنے آپ کو جنّت کے پتّوں سے

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ‌ ۚ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۖ ﴿١٢١﴾
ڈھانپنے لگے ، اور آدم نے اپنے رب کے حکم کی خلاف ورزی کی تو بہک گئے ﴿١٢١﴾

ع ۱۵/۶

منزل ۴

احتیاط

ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ

پھر اُس کے رب نے اُس کو نوازا ، پس اُس کی توبہ قبول کی اور اُس کو ہدایت دی ﴿١٢٢﴾ اللہ نے کہا

اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

کہ تم دونوں یہاں سے اُترو ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہوگے پھر اگر

يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا

وَلَا يَشۡقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ

اور نہ محروم رہے گا ﴿١٢٣﴾ اور جو شخص میری نصیحت سے منھ موڑے گا تو اُس کے لیے

مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَعۡمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ

تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا اُٹھائیں گے ﴿١٢٤﴾ وہ کہے گا

رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ اَعۡمٰى وَقَدۡ كُنۡتُ بَصِيۡرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ

کہ اے میرے رب ! آپ نے مجھے اندھا کیوں اُٹھایا میں تو آنکھوں والا تھا ﴿١٢٥﴾ ارشاد ہوگا

كَذٰلِكَ اَتَتۡكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيۡتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الۡيَوۡمَ

کہ اِسی طرح تمہارے پاس ہماری نشانیاں آئیں تو تم نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا تو اُسی طرح آج تمہارا

تُنۡسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ اَسۡرَفَ وَلَمۡ يُؤۡمِنۡۢ

کچھ خیال نہ کیا جائے گا ﴿١٢٦﴾ اور اِسی طرح ہم بدلہ دیں گے اُس کو جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی نشانیوں پر

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبۡقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمۡ

ایمان نہ لائے ، اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿١٢٧﴾ کیا لوگوں کو

يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنَ الۡقُرُوۡنِ يَمۡشُوۡنَ

اِس بات سے سمجھ نہ آئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے گروہ ہلاک کردیے ، یہ اُن کی

فِىۡ مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع

بستیوں میں چلتے ہیں ، بے شک اِس میں عقل مندوں کے لیے بڑی نشانیاں ہیں ﴿١٢٨﴾

وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ

اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے طے نہ ہو چکی ہوتی اور مہلت کی ایک مدّت مقرّر نہ ہوتی تو ضرور اُن کا

مُّسَمًّى ؕ ﴿١٢٩﴾ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ

فیصلہ چکا دیا جاتا ﴿١٢٩﴾ پس جو یہ کہتے ہیں اُس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ

رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوۡبِهَا ۚ وَمِنۡ
اُس کی تسبیح کیجیے سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے ، اور رات کے

اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿١٣٠﴾
اوقات میں بھی تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر بھی تاکہ تم راضی ہوجاؤ ﴿١٣٠﴾

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا
اور ہرگز اُن چیزوں کی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھیے جن کو ہم نے

مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ
اُن کے کچھ گروہوں کو اُن کی آزمائش کے لیے اُنہیں دے رکھا ہے،

وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿١٣١﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ
اور آپ کے رب کا رزق زیادہ بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ﴿١٣١﴾ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے

وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـئَلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ
اور اُس کے پابند رہیے ، ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے ، رزق تو ہم آپ کو دیں گے،

وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ
اور بہتر انجام تو تقوے ہی کے لیے ہے ﴿١٣٢﴾ اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ اپنے رب کے پاس سے

رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿١٣٣﴾
ہمارے لیے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے ، کیا اُن کو اگلی کتابوں کی دلیل نہیں پہونچی ﴿١٣٣﴾

وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَقَالُوۡا رَبَّنَا
اور اگر ہم اُن کو اِس سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!

لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ
آپ نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہونے سے پہلے آپ کی

اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ
نشانیوں کی پیروی کرتے ﴿١٣٤﴾ کہہ دیجیے کہ ہر ایک منتظر ہے تو تم بھی انتظار کرو،

فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ
آئندہ تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ والا ہے اور کون منزل تک

اهۡتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع
پہونچا ہے ﴿١٣٥﴾

منزل ۴

ع ٨ / ١٧